



تمہیں آل داود کی خوش الحانیوں میں سے ایک خوش الحانی دی گئی

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ”تمہیں آل داود کی خوش الحانیوں (اچھی آوازوں) میں سے ایک خوش الحانی دی گئی ہے“ صحیح مسلم کی ایک روایت میں ہے۔
الفاظ مروی ہیں کہ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: ”اگر تم مجھ دیکھ لیتے، جب کہ گزشتہ رات میں تمہاری قراءت سن رہا تھا!“
[صحیح] [متفق علیہ]

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ان کی ترتیل کے ساتھ پڑھی گئی دل کش و دل نشین تلاوت سماعت فرمائی، تو ان سے فرمایا: ”تمہیں آل داود کی خوش الحانیوں (اچھی آوازوں) میں سے ایک خوش الحانی دی گئی ہے“ یعنی خود داؤد علیہ السلام ہی کی خوش الحانی ہے دراصل داؤد علیہ السلام کو بلت بلند، دل لیہان والی عمد ترین آواز عطا کی گئی تھی، حتیٰ کہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا: يَا جِبَالُ أَوْبِي مَعَهُ وَالطَّيْرُ وَأَلْنَا لَهُ الْحَدِيدَ ”اے پہاڑو! اس کے ساتھ رغبت سے تسبیح پڑھا کرو اور پرندوں کو بھی (بے حکم) اور ہم نے اس کے لیے لوہا نرم کر دیا“ (سورہ سبا: 10) ’آل فلان‘ کا اطلاق کبھی خود اسی شخص پر ہوتا ہے؛ کیوں کہ آل داؤد میں سے کسی کو بھی وہ دل کش و دل نشین آواز عطا نہیں کی گئی، جو داؤد علیہ السلام کو عطا کی گئی تھی۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6212>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

